

مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہ ایک تبحر عالم دین، مؤرخ و محقق اور تقریباً ستر کتابوں کے مصنف ہیں۔ اس سال (۲۰۰۷ء) ان کی کتاب ”سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم“ کو صدارتی اول ایوارڈ ملا ہے۔ کتاب کی ضخامت ۹۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ وزارت مذہبی امور کی طرف سے تو اول انعام صرف ۴۰ ہزار روپے ہیں لیکن صدر پرویز نے اپنی صبح کی صدارتی تقریر میں ۲۵ ہزار روپے مزید انعام اور عمرہ کا ایک ٹکٹ بھی دیا ہے۔

ہماری حکومت کی طرف سے عموماً دینی و علمی کام پر جو انعامات دیئے جاتے ہیں وہ نہایت کم ہوتے ہیں جب کہ گویوں، نچویں، بھڑوؤں اور بھانڈوں کو حکومت کئی لاکھ روپے انعام دے چکی ہے۔ وہ بیمار ہو جائیں تو ان کا علاج سرکاری سطح پر ہوتا ہے۔ ہر سال انھیں ۲۳ مارچ کو بڑے بڑے میڈل ملتے ہیں۔ اور نہیں تو ”تمغہ حسن کارکردگی“ ضرور مل جاتا ہے۔ اپریل کی خبر ہے کہ ”ریشماں“ گانے والی کے لیے صدر صاحب نے ۱۰ ہزار روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر کیا ہے۔ اس کے دو بچوں کو اچھی ملازمت دی ہے اور ۲۵ لاکھ روپیہ اس کو مکان خریدنے کے لیے دیا ہے۔

علماء جن کی شبانہ روز جدوجہد سے پاکستان اور عدم سے وجود میں آیا۔ کیا یہ مراعات انھیں حاصل ہیں؟ ان اقدامات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہمارے روشن خیال حکمرانوں کا ایجنڈہ کیا ہے، اہداف و مقاصد کیا ہیں اور وہ کن لوگوں کو ملک کا باعزت طبقہ قرار دے کر انھیں نواز رہے ہیں جب کہ علماء کو دہشت گرد قرار دے کر ظلم و ستم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ گلوں کا روں، اداکاروں، نچیوں اور آرٹسٹوں کو ملک کا سفیر اور نمائندہ طبقہ قرار دے کر پاکستان کا امیج ”بلند“ کیا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حکومتی انعامات اور ایوارڈز کی کوئی حقیقت نہیں۔ اصل انعام تو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ باری تعالیٰ حکیم صاحب کی کتاب سیرت کو قبول فرمائیں، بے پناہ اجر کی صورت میں انعامات سے نوازیں اور آخرت میں ذریعہ نجات بنائیں۔ (آمین) (تبرہ: محمد یوسف شاد)

31 مئی 2007ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

عطاء المہینہ بخاری

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

061-4511961

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان